زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

❖ ست تیلہ (Aphid)

نقصان دہ کیڑوں کے حیاتیاتی طریقہ انسداد کے لیے صوبہ پنجاب میں 11 بیالوجیکل کنٹرول لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں جو کامیابی سے دوست کیڑوں مثلاً کرائی سو پرلا اور ٹرائیکوگراما کی افزائش کررہی ہیں۔ کرائی سو پرلا سبز رنگ کا ایک شکاری کیڑا ہے۔ یہ کسان دوست کیڑا ست تیلہ کے انسداد کے لیے بہت مفید ہے۔ کرائی سو پرلا کے (انڈوں لگے) کارڈز کھیت میں بحساب 20 تا25 کارڈز فی ایکڑ لگائیں۔ان انڈوں سے لاروا2 تا3 دن کے بعد نکل آتا ہے۔ یہ لاروا کھیت میں موجود رس چوسنے والے نقصان دہ کیڑوں کو تلف کرتا ہے۔ کارڈز صبح یا شام کے اوقات میں پتوں کے اوپر والی سطح پر لگائیں۔15 دن بعد کارڈز لگانے کا عمل دہرائیں تا کہ کھیت میں انکی تعداد کو برقرار رکھا جا سکے۔اسی طرح پیلے چپکنے والے پھندے بحساب 15 کارڈز فی ایکڑ لگانے سے تیلے کی آبادی کو بڑھنے سے روکا جا سکتا ہے۔ زرعی زہروں کے استعمال سے حتی الوسع اجتناب کریں تا کہ دانوں پر زرعی زہروں کی باقیات کے مضر اثرات سے بچا جا سکے۔

❖ کنگی (Rust)

اس کی وجہ پھپھوندی ہے۔ پنجاب میں دو قسم کی کنگی حملہ آور ہوتی ہے۔ زرد کنگی (Yellow Rust) اور بھوری کنگی (RustLeaf) کنگی کے جراثیم ہوا کے ذریعے پھیلتے ہیں اور قوتِ مدافعت نہ رکھنے والی اقسام کو متاثر کرتے ہیں۔ موسم سرما میں بارشیں اس بیماری کے پھیلنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ زرد کنگی میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا لائنوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔ بھوری کنگی میں بھورے رنگ کے دھبے بے ترتیب اور منتشر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نماء پاؤڈر دکھائی دیتا ہے۔ یاد رکھیں صرف پتوں کا پیلا رنگ کنگی کی علامت نہیں ہے۔ کنگی کے انسداد کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جائیں۔

- نائٹروجنی کھادوں کا سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کریں۔
- فصل کی قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے پوٹاش کی کھاد استعمال کریں۔
- شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مشورہ سے درج ذیل پھپھوندی کش زرعی زہروں میں سے کوئی ایک سپرے کریں۔

نمبر شمار	زرعی زہر	مقدار فی ایکڑ	وقفہ قبل از برداشت (دن)
1.	پروپی کونازول 25 فیصد ای سی	200 ملی لٹر	30
2.	ٹرایاڈیمی فان 25 فیصد ڈبلیو پی	100 گرم	15تا20
3.	ایزوکسی سٹرابن + ڈائی فینا کونازول 325 ایس سی	200 ملی لٹر	28
4.	ٹیبو کونا زول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن 75 فیصد ڈبلیو جی	65 گرام	30تا40

کپاس

- ❖ گلابی سنڈی کے انسداد کے لیے کپاس کی چھڑیوں کو الٹ پلٹ کریں اور دھوپ میں عمودی حالت میں رکھیں تا کہ سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈی پیوپا میں تبدیل ہو جائے اور ان سے پروانے نکل کر مر جائیں۔
- ❖ جننگ فیکٹریوں، آئل فیکٹریوں اور اینٹوں کے بھٹوں میں موجود کچرے کی تلفی کو یقینی بنائیں۔
- ❖ چھڑیوں کے ڈھیروں، جننگ فیکٹریوں اور آئل ملز میں جنسی پھندے لگائیں۔
- ❖ کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اور روایتی اقسام کے معیاری بیج کا بندوبست کریں۔
- ❖ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے راہنمائی کے لیے رابطہ رکھیں۔

کپاس کی اگیتی کاشت

- ❖ اگیتی کاشت کے لیے سفارش کردہ وقت وسط فروری تا 31 مارچ ہے۔
- ❖ اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام کاشت کریں۔
- ❖ اگیتی کاشت کے لیے قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں

- 75 فیصد سے زیادہ اگاؤ والا 4 تا 5 کلوگرام اور 60 فیصد اگاؤ والا 5 تا 6 کلوگرام براترا ہوا بیج استعمال کریں۔
- بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلوپرڈ + ٹیوبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- اگیتی کاشت کے لیے فیصل آباد، ساہیوال، سرگودھا اور ملتان اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے اضلاع زیادہ موزوں ہے
- کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی، درمیانی زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + پونے چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی استعمال کریں۔
- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1 / 4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔نوٹ۔غذائی اجزا کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

مکئی (بہاریہ کاشت)

- میرا، بھاری میرا اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو مکئی کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ریتلی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اسکی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں فروری کے آخر تک مکمل کرلیں۔
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ وٹوں پر کاشت کی صورت میں دوغلی اقسام کا پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ اور عام اقسام کا 7 تا 8 انچ جبکہ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں دوغلی اقسام کا 8 تا 9 انچ اور عام اقسام کا 10 سے 11 انچ رکھیں۔شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔کاشت کے لیے میظ پلانٹر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔
- بوائی کے وقت ڈالی جانے والی کھاد کھیلیاں بنانے سے قبل ڈالیں۔
- ہموار کھیت میں کاشتہ فصل کو پہلی آبپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد اور کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو اُگاہ تک وتر میں رکھیں یعنی زمین کی ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگاتے رہیں۔

تیلدار اجناس

رایا/سرسوں

- بیماریوں اور کیڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے راہنمائی حاصل کریں۔
- اگر رایا اقسام میں 80 فیصد اور کینولا اقسام میں 70 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل فوراً کاٹ لیں۔

سبزیات

- موسم گرما میں اُگائی جانے والی سبزیوں کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، کالی توری، بھنڈی توری، بینگن، ٹماٹر، سبز مرچ، شملہ مرچ، ترا اور کھیرا کی کاشت کا وقت فروری تا مارچ ہے۔موسم گرما کی سبزیاں 20 سے 35 درجہ سینٹی گریڈ کے دوران بہترین نشوونما پاتی ہیں۔اس سے زیادہ یا کم درجہ حرارت پر پیداوار متاثر ہوتی ہے۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے اچھے نکاس اور نامیاتی مادے والی زرخیز میرا زمین ہونی چاہیے۔سبزیوں کی کاشت سے ایک دو ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بکھیر کر زمین میں ملا دیں تاکہ گوبر کی کھاد زمین کا حصہ بن جائے۔
- ایسی اقسام کا بیج منتخب کیا جائے جو کہ ہمارے موسمی حالات کے مطابق ہوں۔ کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتے ہوں اور بیج کی شرح اُگاؤ 80 فیصد سے کم نہ ہو۔

ٹماٹراورمرچ کی کاشت بذریعہ پنیری کریں جب پنیری کی عمر30 تا35دن ہوجائے تو اس پنیری کو پٹڑیوں پر سفارش کردہ فاصلہ کے مطابق منتقل کریں۔ کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، گھیا توری، تر، کھیرااور بھنڈی توری کی کاشت پٹڑیوں کے دونوں جانب کریں۔

جو سبزیاں بھی پٹڑیوں پر کاشت کریں ان کی آبپاشی بڑی احتیاط سے کریں تاکہ پانی پٹڑیوں پر چڑھنے نہ پائے ورنہ کرنڈ بن جانے سے زمین سخت ہوجاتی ہے اور بیج نہیں اُگ سکتا اگر بیج اُگ بھی آئے تو اس کی نشوونما اچھی نہیں ہوتی اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

باغات

ترشاوہ پھل

- کنو، مالٹا وغیرہ کی برداشت جاری رکھیں۔ پنیری کی منتقلی کریں اور پیوندکاری کا عمل شروع کریں۔ پھل کی برداشت کے بعد ناغے پر کریں اور گرے ہوئے بیمار پھل اکٹھے کر کے زمین میں دبادیں۔
- دسمبر جنوری میں فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں نہ ڈالنے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ یہ بھی ڈال دیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد گوڈی کر کے آبپاشی کریں۔
- بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف پھپھوندی کش زہر اور کیڑے مار زہروں کا سپرے کریں۔
- رواں سال فصل بہت بھرپور تھی پودوں میں کمزوری عیاں ہے۔ اس مرتبہ سفارش کردہ کھادوں کا20 فیصد زیادہ استعمال کریں۔
- پھل توڑنے کے فوراً بعد کاپر والی یا کوئی اور مناسب پھپھوندی کش زہر اور کیڑے مار زہر کا سپرے کریں
- عناصر صغیرہ کا سپرے کریں۔ اگر کھادوں کے ساتھ عناصر صغیرہ بھی مٹی میں ملا دیئے جائیں تو پودے کے ساتھ زمین کی ساخت میں بھی بہتری آتی ہے۔
- گزشتہ کئی سالوں سے ترشاوہ باغات میں تیز ہوا کی وجہ سے پھل پر نشانات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے بچنے کیلئے پودے کی پنیری کی مناسب کانٹ چھانٹ کریں۔ ہوا توڑ باڑے لگائیں اور مئی جون میں متاثرہ نشان زدہ پھل توڑ کر پھینک دیں۔

آم

موسم سازگار ہوتے ہی کورے سے بچاؤ کے لیے لگائے گئے چھپر اتار دیں۔ چھوٹے اور پھل نہ لینے والے درختوں کی شاخ تراشی کریں۔

- باغات کی صفائی، تلفی جڑی بوٹیاں، غیر ضروری، بیمار، سوکھی شاخوں/لکڑی کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں اور کانٹ چھانٹ کے بعد پھپھوندی کش زہروں کا بھرپور سپرے کریں۔
- کھودے گئے گڑھے پُر کریں اور وسط فروری کے بعد پودے لگائیں۔
- نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔
- کیڑوں خصوصاً تیلا(Mango Hopper)، سکیل اور گدھیڑی کے حملہ کا جائزہ لیں اور زیادہ تعداد کی صورت میں سپرے کریں۔ سفوفی پھپھوندی کی بیماری کا خاص طور پر جائزہ لیں۔30 فیصد پھول آنے پر حفاظتی سپرے کریں۔
- عناصر صغیرہ کا حسب ضرورت سپرے کریں۔ دو سالوں میں ایک بار دوسری کھادوں کے ساتھ عناصر صغیرہ بھی زمین میں ڈالیں تاکہ زمین کی ساخت بھی بہتر ہو۔

امرود

- شاخ تراشی کے بعد پھول آنے سے پہلے بیماریوں کے خلاف پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں۔
- کورے سے متاثرہ اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- عناصر صغیرہ کی حسب ضرورت سپرے کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کا بروقت انتظام کریں۔

انگور

- ٹریلس سسٹم(I, Y, T) کے مطابق پودوں کو منظّم کریں۔
- پودوں کی گوڈی کریں۔
- 15 فروری سے15 مارچ تک ناغوں میں پودے لگائیں اور نئے باغات لگانے کا عمل بھی مکمل کریں۔
- نئے باغات کے لیے اعلیٰ نسل کے پودوں کا انتخاب کریں۔
- بارآور پودوں کو فروری کے وسط میں پہلا پانی دینا چاہیے۔
- پرانے باغات میں بلحاظ عمر پودوں کو100 سے120 گرام نائٹروجن،150 سے200 گرام فاسفورس اور100 سے 125 گرام پوٹاش فی پودا ڈالیں۔